سوال

(03)گناہوں کی معافی مانگتے ہوئے نبی کا واسطہ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تحصیل شکر گڑھ سے ڈاکٹر ناصر شکیل بابر سوال کرتے ہیں کہ کیا ہمیں اپنے گناہوں کی اللہ سے معافی مانگتے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا واسطہ دینا چاہیئے--؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وسیلہ اس سبب کوکہتے ہیں جو مطلوب تک پہنچائے ، وسیلہ کی دواقسام ہیں :

(1)وسیلہ تکوینی :

اس سے مرادوہ طبعی سبب ہے جواپنی فطرت کے اعتبار سے مقصودتک پہنچائے ، مثلاً : پانی انسان کوسیراب کرنے کا وسیلہ ہے ، اسی طرح سواری ایک جگہ سے دوسری منتقل کرنے کا وسیلہ ہے ، یہ قسم مؤمن اورمشرک کے مابین مشترک ہے ۔

(2)وسیلہ شرعی :

اس سے مرادوہ شرعی سبب ہے جواس طریقہ کے مطابق منزل مقصودتک پہنچائے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں یااپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے ذریعے سے مقرر فرمایاہو ۔ یہ وسیلہ صرف اہل ایمان کے ساتھ خاص ہے ، جیساکہ صلہ رحمی ، درازئ عمراوروسعت رزق کا وسیلہ ہے وغیرہ ۔

قرآن حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ شرعی وسیلہ کی صرف تین صورتیں ایسی ہیں جنھیں اللہ تعالیٰ نے جائزقراردیاہے ، ان صورتوں میں اپنے گناہوں کی اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتے وقت رسول اللہ کا واسطہ دینا مشروع نہیں ہے ، اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ تعلیم دی ہے کہ ہم براہ راست اللہ تعالیٰ سے دعاکریں اورطلب حاجات کریں ۔ وسیلہ کی جائزاقسام حسب ذیل ہیں :

(1)اللہ کے اسمائے حسنیٰ یاصفات عالیہ کا وسیلہ دے کردعاکرنا :

مثلاًیوں کہا جائے کہ اللہ !تورحمن ورحیم ہے مجھ پررحم فرمااورمجھے عافیت دے ۔ ارشادباری تعالیٰ ہے : "اللہ کے سب نام اچھے ہیں تواس کواس کے نامو

ل سے پکارو۔ "(7/الاعراف:180)

(2)کسی نیک عمل کا وسیلہ دینا :

مثلاً اس طرح کہا جائے کہ اے اللہ! میں تجھ پر ایمان رکھتا ہوں، تیرے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتا ہوں ان نیک اعمال کے وسیلہ سے میرے گناہ معاف فرما دے۔

اصحاب غار کا قصہ بھی اسی قبیل سے ہے جنہوں نے اپنے اعمال کا واسطہ دے کر اللہ سے دعا مانگی تھی تو وہ غار سے بحفاظت نکل گئے تھے۔ (متفق علیہ)

(3) نیک آدمی کی دعا کا وسیلہ :

شریعت میں اس کا بھی ثبوت ملتا ہے کہ کوئی مسلمان شدید تکلیف کے وقت کسی نیک آدمی سے دعا کا مطالبہ کرے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سخت قحط کے وقت ایک اعرابی نے بارش کے لئے دعا کی اپیل کی تھی۔ (صحیح بخاری)

ان تین وسائل کے علاوہ جتنے وسیلے ہیں وہ ناجائز ہیں، ان کا کتاب وسنت میں کوئی ثبوت نہیں ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا واسطہ نہیں دینا چاہیے۔ (واللہ اعلم)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:27